مفسّرین نے اس کی تشریح میں کہا ہے کہ عالَم کی تمام چیزیں اس لیے پیدا کی گئی ہیں کہ آدمی ان سے مناسب طریقے سے متمتع ہو اور اللہ تعالیٰ کی عبادت، وفاداری اور شکرگزاری میں مشغول ہو، اس اعتبار سے دنیا کی تمام نعمتیں اصل میں مومنین مطیعین ہی کے لیے پیدا کی گئی ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ سے اس آیت کے سلسلے میں منقول ہے کہ دنیوی نعمتیں اس شان سے کہ آخرت میں وبال نہ بنیں صرف اہلِ ایمان کے لیے ہیں، جبکہ کفار کے حق میں اس دنیا کا تنعّم ان کے کفر و حق ناشناسی کی وجہ سے عذاب و وبال بن جائے گا۔

امام رازیؒ نے اپنی تفسیر کبیر میں عمدہ لباس کے علاوہ زیب و زینت کی تمام اشیاء کو اس آیت کے مفہوم میں داخل کیا ہے خواہ ان کا تعلّق لباس کی نفاست، جسم کی نظافت گھر کی صفائی و آرائش سے ہو یا لذیذ کھانوں اور بہترین سواری سے بشرطیکہ شریعت میں وہ حرام نہ ہو۔

حضرت امام مالکؒ جو عمدہ لباس زیب تن کرنے میں مشہور تھے، ان سے کسی نے جب اسکا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب میں اسی آیتِ کریمہ کا حوالہ دیا تھا۔

(جاری ہے)

بقیہ: عربی زبان کی اہمیت

تجارتی اور اقتصادی لحاظ سے بھی اس کی اہمیت مسلّم ہے۔ اس وقت پاکستانی مزدوروں سے لے کر ہنرمند کاریگروں' انجینئروں' ڈاکٹروں اور ماہرین سمیت کام کرنے والوں کی ایک کثیر تعداد عرب ممالک میں کسبِ معاش کی غرض سے جاتی ہے۔ اگر یہ لوگ عربی زبان سیکھ کر عرب ممالک میں جائیں تو نہ صرف اپنے آجرین کے لئے زیادہ فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں' بلکہ اپنے ملک کے غیر رسمی سفیروں کی حیثیت سے بھی بہت اہم خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

ان جُملہ امور کی بنا پر' جن کا میں نے مختصراً تذکرہ کیا ہے' ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ عربی زبان و ادب سے لگاؤ پیدا کرے اور اس کی تحصیل و تکمیل میں اپنی پوری پوری کوشش صرف کرے۔ ❖❖❖

رجوع اِلی القرآن کی تحریک

کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کیجئے!

مرکزی انجمن خدام القرآن اور اس کی سرگرمیوں کا اجمالی تعارف اور

دعوتِ شمولیت

از قلم: سراج الحق سیّد (ناظم اعلیٰ)

مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور' جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے' خدمتِ قرآنی کا ایک ادارہ ہے تاہم اسے عام معنوں میں محض ایک ادارہ سمجھنا درست نہ ہو گا بلکہ درحقیقت یہ ایک تحریک ہے۔ رجوع الی القرآن کی تحریک۔ لوگوں کو قرآن حکیم اور اس کی تعلیمات کی جانب متوجہ کرنے کی تحریک!۔

مرکزی انجمن کا قیام آج سے قریباً ۱۹ برس قبل ۱۹۷۲ء میں عمل میں آیا۔ الحمدللہ اس وقت سے انجمن اپنے صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے دروسِ قرآن اور خطابات و تقاریر کے ذریعے لوگوں کو اور بالخصوص پڑھے لکھے نوجوانوں کو قرآن حکیم کی تعلیمات اور اس کے حِکم و معارف کی جانب متوجہ کر رہی ہے۔ اس حوالے سے انجمن نہ صرف انہیں ان کی دینی ذمہ داریاں یاد دلا رہی ہے بلکہ انہیں دینی ذمہ داریوں کی ادائیگی پر آمادۂ عمل کرنے کی کوشش بھی کر رہی ہے۔

اپنے اس مشن کو پورا کرنے کے لئے مرکزی انجمن کے مختلف شعبہ جات اور پراجیکٹس' مکتبہ' اکیڈمک ونگ' ناظرہ و حفظِ قرآن' قرآن کالج اور قرآن آڈیٹوریم سرگرم عمل ہیں۔ ان کے دائرہ کار مختلف ہیں مگر اپنی اپنی نہج پر یہ سب دعوت رجوع الی القرآن کے مشن کی تکمیل کے لئے ہی کوشاں ہیں۔ ان میں سے قرآن کالج اور قرآن آڈیٹوریم خصوصیت سے آپ کی توجہ چاہتے ہیں۔

ا۔ قرآن کالج

اس اہم تعلیمی منصوبے کا آغاز ۱۹۸۷ء سے کیا گیا۔ اس مقصد کے لئے ۱۹۸۵ء میں قرآن اکیڈمی ماڈل ٹاؤن سے ایک کلومیٹر کے فاصلے پر نیو گارڈن ٹاؤن کے اتاترک بلاک میں ساڑھے پانچ کنال کا ایک پلاٹ حاصل کر لیا گیا تھا۔ کالج کی تعمیر کے بعد پہلے جو تعلیمی و تدریسی کام اکیڈمی کے ذمہ تھا اب قرآن کالج کو منتقل ہو چکا ہے۔ ابتداء میں صرف B.A. کی کلاسیں شروع کی گئی تھیں جس کے لئے دو سال کی جگہ تین سال کا عرصہ متعین کیا گیا ہے۔ اس اضافی سال میں عربی اور ایک جامع دینی نصاب پڑھایا جاتا ہے اور بقیہ دو سال میں B.A. کے مضامین۔ ۱۹۸۹ء سے F.A. کی کلاسیں بھی شروع کر دی گئیں۔ F.A. میں داخلہ لینے والوں کے لئے B.A. تک کا کورس جس میں دینی نصاب بھی شامل ہے' پانچ سال میں مکمل کروا دیا جاتا ہے۔

بہرحال انجمن کا زور (thrust) اس ایک سالہ دینی تعلیم پر مشتمل تدریسی کورس پر ہے جس کا اجراء ۱۹۸۸ء میں کیا گیا تھا۔ یہ کورس بنیادی طور پر کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ڈگری یافتہ افراد کے لئے تشکیل دیا گیا ہے۔ ایک سال کے عرصے میں ان طلبہ کو عربی گرامر کی ٹھوس تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ قرآن حکیم کے کم و بیش تین پاروں کا ترجمہ مع مختصر تشریح' قرآن حکیم کی فکری و عملی رہنمائی پر مشتمل مقاماتِ قرآنِ حکیم کا ایک منتخب نصاب' احادیث نبوی کا ایک مختصر انتخاب اور تجوید کے بنیادی قواعد پڑھائے جاتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس کورس کے فارغ التحصیل طلبہ میں سے ہی ایسے نوجوان نکلیں گے جو اپنی آئندہ زندگی میں قرآن حکیم کی حکمت کو عام کرنے کے لئے اپنا وقت نکالیں گے اور اپنی توانائیاں صرف کریں گے۔ ہم خصوصیت سے یہ امید کرتے ہیں کہ دین و دنیا کی تعلیم کے اس امتزاج کے ساتھ یہ لوگ قرآن مجید کی حکمت کو موجودہ زمانہ کی اعلیٰ علمی سطح پر پیش کر سکیں گے۔ بلکہ اس سے آگے بڑھ کر امتِ مسلمہ کو معاشرتی' معاشی اور دیگر میدانوں میں آج کل جو مسائل درپیش ہیں' ان کا حل قرآن و سنت کی روشنی میں پیش کر سکیں گے۔

دینی تعلیم کے اس ایک سالہ کورس کی جانب احباب و رفقاء کا رجوع بہت اطمینان بخش ہے۔ پہلے سال ۲۲ طلبہ نے اس کورس سے استفادہ کیا جن میں بعض اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد بھی شامل تھے۔ دوسرے سال اس سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد ۲۰ تھی۔

تیسرے سال کورس کے شرکاء کی تعداد ۱۴ تھی اور سالِ رواں کے دوران ۲۲ طلبہ اس کورس سے استفادہ کر رہے ہیں۔

خط و کتابت کورس: ۱۹۸۷ء کے اواخر میں قرآن حکیم کی فکری اور عملی رہنمائی کے زیرِ عنوان ایک خط و کتابت کورس کا آغاز کیا گیا تھا۔ الحمدللہ یہ کورس نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ ۱۹۹۰ء کے دوران تقریباً ۵۰۰ طلبہ نے یہ کورس شروع کیا۔ اس کورس کے لئے کتب اور کیسٹس کی قیمت =/۱۰۰۰ روپے فی طالب علم آتی ہے مگر ہر طالب علم سے صرف ۴۰۰ روپے لئے جاتے ہیں، ۶۰۰ روپے انجمن خود برداشت کرتی ہے۔ ۱۹۹۰ء کے آخر میں "عربی گرامر" خط و کتابت کورس بھی شروع کیا گیا اور اس میں مئی ۹۱ء تک ۱۵۰ طلبہ داخلہ لے چکے ہیں۔

۲۔ قرآن آڈیٹوریم

ارکان انجمن بخوبی جانتے ہیں کہ انجمن کے صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد کی بیشتر توانائیاں برسہا برس سے قرآن حکیم کے درس و تدریس میں صرف ہو رہی ہیں۔ اپنے انتہائی دل نشیں انداز اور منفرد اسلوب میں وہ لاکھوں لوگوں کو قرآن حکیم کے عملی پیغام کی طرف متوجہ کر چکے ہیں۔ چنانچہ اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے مخصوص انداز میں از اول تا آخر تسلسل کے ساتھ پورے قرآن حکیم کا درس آڈیو اور وڈیو ٹیپ پر ریکارڈ کروا دیں، اور یہ ریکارڈنگ اعلیٰ ترین فنی سطح پر کی جائے۔ ہمیں اندازہ تھا کہ اس کے لئے نہ صرف عمدہ Technical Equipment درکار ہو گا بلکہ یہ ریکارڈنگ بھی کسی بند اسٹوڈیو کی بجائے ایک معیاری آڈیٹوریم میں ہونی چاہئے جہاں حاضرین کی موجودگی میں یہ درس قرآن ہر ہفتہ دو یا تین بار باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ آڈیٹوریم کی عمارت اور اس کی Finishing اور Furnishing کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایئر کنڈیشننگ کا کام ہو رہا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال رہی تو ہمارا ارادہ ہے کہ ۱۹۹۱ء کے وسط تک مجوزہ درس قرآن کا آغاز کر دیا جائے۔

ہم اس پر پورے طور پر مطمئن ہیں کہ مرکزی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن موجودہ زمانہ میں امت مسلمہ کی اہم ترین ضرورت ہے اور ہم اپنی بساط کے مطابق اس